سوال

(297) مسئلہ رضاعت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد یونس ولد لال دین نے اپنے بیٹے سکندر ذوالقرنین کی شادی اپنی بہن کی بیٹی سے کرنے کا پروگرام طے کیا ہے جب کہ محمد یونس کے بیٹے کی عمر جب چھ سات ماہ تھی، والدہ گھریلو کام کاج میں مصروف تھی بچہ رو رہا تھا۔ دادی نے بچے کو چپ کرانے کی نیت سے اپنا دودھ ایک مرتبہ ایک دو منٹ تک پلادیا۔ جب کہ محمد یونس کی والدہ کے ہاں اس کا سب سے چھوٹا بیٹا بھی تھا۔ آیا محمد یونس اپنے اس بیٹے سکندر ذوالقرنین کی شادی اپنی حقیقی ہمشیرہ کی بیٹی سے کر سکتا ہے؟

(سائل: محمد یونس ولد لال دین سکنہ کامونکی بذریعہ جاوید احمد مکان نمبر، ب بلاک گوجرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں مسمی محمد یونس ولد لال دین اپنے بیٹے سکندر ذوالقرنین کی شادی اپنی ہمشیرہ کی بیٹی سے کر سکتا ہے کیونکہ ایک دفعہ دودھ پلانے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے، چنانچہ احادیث صحیحہ مرفوعہ متصلہ ملاحظہ فرمائیں:

(عن عائشة قالت أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تحرم المصة والمصتان) (۱: رواہ الجماعة الا البخاری (نیل الاوطار کتاب الرضاع باب عند الرضعات ج ٦ ص ٣٤٧)

اس حدیث صحیحہ کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک دفعہ اور دو دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی، یعنی ایک دفعہ اور دو دفعہ دودھ پینا حرمت رضاعت کے لئے کافی نہیں۔

(وَعَنْ أُمِّ الْفَضْلِ: «أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: أَتُحَرِّمُ الْمَصَّةُ؟ فَقَالَ: لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ، وَالْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ» وَفِي رِوَايَةٍ قَالَتْ: «دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ فِي بَيْتِي فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إنِّي كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْت عَلَيْهَا أُخْرَى فَزَعَمَتْ امْرَأَتِي الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتْ امْرَأَتِي الْحُدْثَى رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَلَا الْإِمْلَاجَتَانِ») (۲: رواہ احمد و مسلم نیل الاوطار ج ٦ ص ٢٤٧)

"حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سوال کیا کہ کیا ایک دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے تو آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا: ایک دفعہ اور دو دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی دوسری روایت میں ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے۔

میری پہلی بیوی کا موقف ہے کہ اس نے میری نئی بیوی کو ایک دفعہ یا دو دفعہ دودھ پلایا ہے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک دفعہ اور دو دفعہ دودھ پی لینا حرمت کو ثابت نہیں کرتا۔

(عَنْ عَائِشَۃَ، أَنَّہَا قَالَتْ : "کَانَ فِیمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ : عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ یُحَرِّمْنَ، ثُمَّ نُسِخْنَ، بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَہُنَّ فِیمَا یُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ") (۱ : رواہ مسلم وابوداؤد، نیل الاوطار ج۶ ص۳۴۸ وسبل السلام)

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پہلے قرآن مجید میں دس رضعات سے حرمت ثابت ہونے کا حکم نازل ہوا تھا۔ پھر یہ حکم منسوخ ہوکر پانچ رضعات سے حرمت ثابت ہونے کا حکم نازل ہوا : امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

(وقد استدل بأحادیث الباب من قال أنہ لا یقتضی التحریم من الرضاع إلا خمس رضعات معلومات وإلی ذلک ذہب ابن مسعود و عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم وعطاء و طاؤس.. الخ) (۲ : نیل الاوطار ج۶ ص ۳۵۰)

ان احادیث صحیحہ سے استدلال کیا ہے ان اہل علم نے جو پانچ دفعہ سے کم دودھ پینے سے حرمت کے قائل نہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، امام عطاء طاؤس، سعید بن جبیر، عروہ بن زبیر، لیث بن سعد، امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ، امام احمد رحمتہ اللہ علیہ، امام اسحاق رحمتہ اللہ علیہ، ابن حزم رحمتہ اللہ علیہ وجماعۃ من اھل العلم کا یہی مذہب ہے۔ تاہم جمہور کے نزدیک قلیل و کثیر رضاعت سے حرمت ثابت ہوجاتی ہے۔ مگر ان کا استدلال نصوص مطلقہ سے ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وغیرہ یعنی پہلے گروہ کا استدلال نصوص مقیدہ بخمس رضعات سے ہے اور اصول کا قاعدہ ہے کہ مطلق کو مقید پر محمول کرنا ضروری اور مسلمہ قانون ہے۔ لہٰذا قانون ہے۔ لہٰذا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن مسعود رضی اللہ عنہ وغیرہ اور امام شافعی وغیرہ رحمتہ اللہ علیہ کا مسلک راجح ہے۔

شیخ الکل سید نزیر حسین محدث دہلوی رحمہ اللہ کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ (فتاویٰ نزیریہ ج۳ ص ۱۵۲)

فیصلہ :

صورت مسئولہ میں محمد یونس اپنے بیٹے سکندر ذولقرنین کی شادی اپنی ہمشیرہ کی لڑکی سے بلا شبہ کر سکتا ہے۔ ھذا ما عندی واعلم بالصواب۔

الاعتصام :

حضرت مفتی صاحب حفظہ اللہ کے فتوے میں ایک ابہام ہے جس کی وضاحت ضروری ہے اور وہ ہے مصۃ یا املاجۃ کا مفہوم۔ حدیث کے الفاظ ہیں۔ ایک مصۃ یا دو مصۃ یا ایک املاجۃ یا دو املاجۃ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی جیسا کہ اصل الفاظ فتویٰ مذکور میں گزرے ہیں۔ حضرت مفتی صاحب نے اس کا ترجمہ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پینا کیا ہے۔ لیکن اس امر کی وضاحت نہیں فرمائی کہ ایک مرتبہ دو مرتبہ پینے کا مطلب کیا ہے۔ ہمارے خیال میں مصۃ (ایک مرتبہ پینا) کا مطلب ہے کہ بچہ جب پستان منہ میں لے کر دودھ پینا شروع کرتا ہے اس کے بعد جب وہ وقفہ کرتا ہے اور منہ ہٹا لیتا ہے تو یہ ایک مصتہ ہے پھر

چند سیکنڈ کے بعد دوبارہ شروع کرتا ہے پھر کچھ دیر پی کر منہ ہٹا لیتا ہے یہ دوسرا مصۃ ہوا اس طرح وقفوں سے اگر پانچ مرتبہ دودھ پی لیتا ہے تو اس سے حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی۔ پانچ مرتبہ پینے کا مطلب پانچ مختلف مجلسوں میں پینا نہیں ہے بلکہ مذکورہ طریقے سے پانچ رضاعتیں ہیں (ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب)

مجھے مدیر الاعتصام حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ کی وضاحت سے مکمل اتفاق ہے لہٰذا اگر سکندر ذولقرنین نے اپنی دادی کا دودھ پانچ وقفوں میں پیا ہے تو وہ اپنی پھوپھی زاد لڑکی کا رضائی چچا بن گیا ہے اور بحکم حدیث :

(یحرم من الرضاعۃ ما یحرم من النسب) (۱ : صحیح بخاری، ج۲ ص۷۶۴)

اس لڑکی کے ساتھ شرعاً نکاح نہیں کرسکتا۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ (محمد عفیف اللہ خان عفیف)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص735

محدث فتویٰ